ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن وحدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:03

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

خلاصہ پارہ 03
مع درسِ حدیث

پیشکش
علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 02 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	41
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں تیسرے پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:03

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

سورۃ البقرۃ:

تیسرے پارے کا آغاز بھی سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہے۔

شروع میں انبیاء علیہم السلام اور ان کی ایک دوسرے پر فضیلت بیان کی گئی ہے۔

دنیا میں ہی صدقہ و خیرات کرکے اپنی عاقبت سنوار لو ورنہ قیامت کے دن کوئی سودے بازی، تعلقات یا سفارش کام نہیں دے گی۔

قرآن کریم کی آیات میں مرتبہ اور مقام کے اعتبار سے آیت الکرسی سب سے بڑی آیت ہے۔

یہ سورہ البقرہ کی آیت نمبر ۲۵۵ ہے اور اس کی عظمت کا راز یہ ہے کہ اس میں توحید کو بھرپور انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ جاوید اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ اس پر اونگھ یا نیند کا غلبہ نہیں ہوتا۔ آسمان و زمین اور ان میں پائی جانے والی ہر چیز کا وہی مالک ہے۔

اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کرنے کی کوئی جرأت بھی نہیں کر سکتا۔ ان لوگوں سے پہلے کیا تھا اور ان کے بعد میں کیا ہو گا؟ اس سب کچھ کا علم اسی کے پاس ہے۔ یہ لوگ اتنا ہی جانتے ہیں جتنا وہ انہیں سکھاتا ہے۔ اس کے علم کی معمولی مقدار کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ اس کی کرسی کی وسعت اور بڑائی کا یہ عالم ہے کہ وہ آسمان و زمین پر حاوی ہے اور آسمان و زمین کی حفاظت، اس کے لئے کسی قسم کی مشکلات کا باعث نہیں ہے۔ وہ نہایت بلند ہے اور عظمتوں کا مالک ہے۔

ہدایت اور گمراہی واضح ہو چکی ہے، لہٰذا دین اسلام کو قبول کرنے کے لئے کوئی جبر یا زبردستی نہیں ہے۔

جو باطل قوتوں سے بغاوت کر کے اللہ کا وفادار بن گیا تو اس نے ایسی مضبوط کڑی کو تھام لیا جو ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے اور انہیں کفر کی ظلمتوں سے ایمان کے نور کی طرف لاتا ہے جبکہ کافروں کے دوست طاغوت (باطل قوتیں) ہیں جو انہیں ایمان کی روشنی سے کفر کے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

اس کے بعد تین تاریخی واقعات بیان کئے جو توحید پر دلالت کرتے ہیں اور مرنے کے بعد زندہ ہونے کے قرآنی عقیدہ کو اجاگر کرتے ہیں:

پہلا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کا ہے جس کا دعویٰ تھا میں مار بھی سکتا ہوں اور موت سے بچا بھی سکتا ہوں لہٰذا میں اس کائنات کا رب ہوں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق سے نکالتے ہیں تم مغرب سے نکال کر دکھاؤ۔ اس پر وہ لاجواب ہو کر حیران رہ گیا۔

دوسرا واقعہ حضرت عزیر علیہ السلام کا ہے کہ کسی سفر میں ان کا گزر ایک تباہ شدہ بستی پر ہوا جس کے باشندے لاشوں کی صورت میں پڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے ان کی تباہ شدہ کیفیت اور بوسیدگی اور اللہ تعالیٰ کی دوبارہ پیدا کرنے کی قوت پر تعجب کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر اور ان کی سواری پر موت طاری کر کے سو سال کے بعد زندہ کیا۔ سواری کی بوسیدہ ہڈیوں کو ان کے سامنے جمع کر کے ان پر گوشت پوست چڑھایا اور ان کے زادِ سفر (کھانے) کو سو سال تک باسی ہونے سے بچا کر ترو تازہ رکھا اور اس طرح اپنی قدرت کا انہیں عملی مشاہدہ کرا دیا۔

تیسرا واقعہ: ابراہیم علیہ السلام نے مرنے کے بعد زندہ ہونے کی کیفیت کا مشاہدہ کیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اطمینان قلب کے لئے مردوں کو زندہ کرنے کی کیفیت کو عملی شکل میں دیکھنا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ چار پرندے لے کر انہیں اپنے ساتھ مانوس کریں، پھر انہیں ذبح کریں اور بالکل قیمہ بنا کر ان کے ذرات آپس میں خلط ملط کر کے مختلف پہاڑیوں پر رکھ کر ان پرندوں کا نام لے کر پکاریں۔ ابراہیم علیہ السلام کے پکارنے پر ہر پرندے کی ہڈی سے ہڈی، پَر سے پَر، خون سے خون سب مل ملا کر اپنی اصلی شکل و صورت میں بن کر ان کے پاس آ گئے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی زبردست قوت اور حکمت کا عملی مشاہدہ ہو گیا۔

صدقہ و خیرات کے حوالے سے آیت نمبر ۲۶۱ سے آیت نمبر ۲۶۶ تک چار مثالیں بیان کی ہیں، دو مثالیں اخلاص کی اور دو مثالیں ریاء کاری کی۔

اخلاص کے ساتھ اللہ کے نام پر مال خرچ کرنے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے زمین میں ایک بیج ڈال کر سینکڑوں دانے حاصل کر لینا

اور ریاء کار کا صدقہ ایسا ہے جیسے چٹان پر غلہ اگانے کی ناکام کوشش۔

اچھی بات کہنا اور در گزر کر دینا ایسی مالی امداد سے بہتر ہے جس میں

ریاکاری اور احسان جتلانے کا عنصر شامل ہو۔

اللہ کے لئے صدقہ و خیرات کی دوسری مثال زرخیز خطۂ زمین میں باغ لگانے کی ہے جو سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہو

اور دکھاوے کے طور پر خیرات کرنے کی مثال اس شخص کی ہے جو اپنی جوانی میں محنت کر کے بہترین باغ اور فصل اگائے مگر اس کے بڑھاپے میں جب وہ محنت کے قابل نہ رہے، وہ اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے غلہ اور پھلوں کے محتاج ہوں تو یہ باغ کسی ناگہانی آفت سے تباہ ہو کر رہ جائے، اسی طرح ریاکار کا اجر و ثواب آخرت میں تباہ ہو جاتا ہے اور اسے کچھ نہیں ملتا۔

اللہ کے عطا کردہ مال و جائیداد اور زمین سے حاصل شدہ غلوں اور فصلوں میں سے پاکیزہ چیزیں اللہ کے نام پر دینی چاہئیں، گھٹیا اور بیکار چیزیں جب اپنے لئے پسند نہیں کرتے تو اللہ کے نام پر کیوں دیتے ہو؟

صدقہ و خیرات کرنے پر شیطان غربت اور پیسہ کی کمی سے ڈراتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ مال میں برکت اور گناہوں کی معافی کا وعدہ کرتے ہیں۔

حکمت و دانائی اللہ کی عطاء ہے جسے حکمت مل جائے اسے بہت بڑی خیر

میسر آگئی۔

کھلے عام اور چھپا کر موقع محل کے مطابق دونوں طرح صدقہ کرتے رہنا چاہیے۔

دین دار غرباء جو اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھنے کے لئے مانگتے نہیں ہیں وہ آپ کے مالی تعاون کے زیادہ مستحق ہیں۔

عدل وانصاف پر مشتمل معاشی نظام کے لئے رہنما اصول، غریب اور چھوٹے تاجروں کے لئے زہر قاتل اور تجارت کے لئے ”رِستا ہوا ناسور“ یہودی ذہنیت کی بدترین پیداوار ”سودی نظام“ کے تباہ کن عواقب و نتائج سے آیت نمبر ۲۷۵ سے آیت نمبر ۲۸۰ تک خبردار کرتے ہوئے سختی کے ساتھ اس سے باز رہنے کا حکم دیا ہے اور سود خوری سے بچنے کو ایمان کا تقاضا قرار دیا اور سودی نظام کو جاری رکھنے کو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے مترادف قرار دیا ہے۔

یوم احتساب یعنی قیامت کی یاد دہانی کراتے ہوئے آیت نمبر ۲۸۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور ہر شخص کو نیک وبد اعمال کا پورا پورا حساب دینا ہوگا۔ کسی پر کوئی ظلم نہیں

کیا جائے گا۔

وَ اتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ(۲۸۱)

یہ قرآن کریم کی نزول کے اعتبار سے آخری آیت ہے اور اس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس دنیا سے ارتحال کا اشارہ بھی موجود ہے۔

آیت نمبر ۲۸۲ کمیت کے اعتبار سے قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت ہے۔ اسے آیۃ المداینہ بھی کہتے ہیں۔ اس میں ادھار لین دین کے قرآنی ضوابط، ادائیگی کی مدت کا تعین، تحریری وثیقہ کی تیاری اور گواہوں کی موجودگی وغیرہ کا بیان ہے۔ رہن رکھنے کے احکام کا تذکرہ ہے۔

آسمان وزمین کے اندر سب کچھ اللہ کی ملکیت ہے، وہ دلوں کے ظاہر اور خفیہ تمام بھیدوں سے واقف ہے۔ اللہ کے نازل کردہ قرآن پر رسول اور مؤمنین سب کا ایمان ہے۔ اللہ پر، فرشتوں پر، آسمانی کتابوں پر اور تمام انبیاء ورسل پر بلا تفریق ایمان لانا ضروری ہے۔

اپنی اطاعت شعاری اور فرماں برداری کا عاجزانہ اعتراف کرکے اپنی کمی وکوتاہی پر اللہ سے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ انسانی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا لہٰذا شریعت کے جتنے احکام ہیں وہ انسانی وسعت و قدرت کے اندر ہی ہیں اور ہر شخص کو اپنے برے بھلے اعمال کا نتیجہ بھگتنا ہو گا اس لئے فدویانہ طریقہ پر اپنی وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے اللہ سے درخواست کریں۔

اے ہمارے رب! ہماری غلطی اور کمی پر ہماری گرفت نہ فرما۔ ہماری طاقت سے زیادہ ہم پر ذمہ داریاں نہ ڈال، ہمارے ساتھ عفو و درگزر کا معاملہ فرما۔ رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے، کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

سورہ آل عمران

قرآن کریم کی طویل ترین سورتوں میں سے ایک سورہ اٰل عمران بھی ہے۔ یہ مدنی ہے دو سو آیتوں اور بیس رکوع پر مشتمل ہے۔

اس سورہ میں عقائد پر گفتگو کرتے ہوئے زیادہ تر روئے سخن عیسائیوں کی طرف ہے۔

عیسائیت کے مذہبی تقدس کے حامل خاندان کا تذکرہ اس میں موجود ہے۔

عمران حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا تھے۔ عیسائیوں کے دلوں میں قرآن کریم کے لئے نرم گوشہ پیدا کرنے کی خاطر پوری سورہ کو "آل عمران" کے نام سے موسوم کر دیا۔

یہ سورہ ایک واقعہ کے پس منظر میں نازل ہونا شروع ہوئی۔ نجران کے عیسائیوں کا ساٹھ افراد پر مشتمل ایک بڑا وفد مدینہ منورہ میں حضور علیہ السلام سے ملاقات کے لئے آیا تھا۔ ان لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ان کے مرتبہ سے بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ کبھی کہتے کہ وہ "اللہ" ہیں کبھی کہتے کہ وہ "ابن اللہ" ہیں اور کبھی کہتے کہ الوہیت کے مثلث (باپ، ماں اور بیٹا) کا ایک حصہ ہیں۔

حضور علیہ السلام نے انہیں مسکت جواب دیے

اس سورہ کی ابتداء میں اللہ کی وحدانیت اور قرآن کریم، تورات اور انجیل کی حقانیت کو بیان کیا اور اللہ کی آیات کے منکروں کو عذاب شدید سے ڈرایا۔

علم الٰہی کی وسعتوں کو بیان کیا۔

قدرت کے تخلیقی شاہکار انسان کے رحمِ مادر میں تیاری کے مرحلہ کو

بیان کیا

اور بتایا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ ہی نے نازل فرمایا ہے، جس میں محکم اور واضح معنی و مفہوم رکھنے والی آیات بھی ہیں اور متشابہات بھی ہیں، جن کے معنی و مفہوم ہر شخص پر واضح نہیں ہوتے، لیکن اگر متشابہہ آیات پر حضور علیہ السلام کے بیان کردہ ضوابط کی روشنی میں غور کریں تو ان کے معنی واضح ہوسکتے ہیں، مگر جو لوگ ضلالت و گمراہی کے مریض ہیں وہ ان آیات کو من مانے معنی پہنا کر لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی آیات کو اللہ کی طرف سے یقین کرکے ان پر مکمل ایمان رکھنا چاہیئے۔

اللہ سے ہدایت کی دعا مانگنی چاہیئے اور روز جزاء کے تصور کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔

کافروں کا مال و اولاد ان کے کسی کام نہیں آسکے گا۔

وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

فرعون اور اس سے پہلے اقوام کے واقعات سے یہ بات ظاہر ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا، ہم نے ان کے جرائم پر ان کی گرفت کرکے انہیں عبرت کا نشانہ بنادیا۔

بدر کے واقعہ میں غور کرو جب دو جماعتیں مقابلہ پر آئیں۔ ایک جماعت اللہ کے لئے جہاد کرنے والی اور دوسری جماعت کافروں کی تھی، جن کی تعداد مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ نظر آرہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کو شکست دے کر ایمان والوں کو اپنی مدد سے غالب کیا۔ اس سے اہل بصیرت درس عبرت حاصل کرسکتے ہیں۔

انسانوں کو بیوی، بچے، مال و دولت کے خزانے، سونا چاندی، سواریاں، چوپائے، جانور اور کھیتیاں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی عارضی چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پاس بہترین انجام ہے۔

متقی لوگوں کے لئے باغات، نہریں، پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی رضا ہے۔

اللہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے۔ وہ بندے گناہوں پر استغفار اور جہنم سے حفاظت کے طلبگار ہیں۔ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، فرماں برداری کرنے والے، صدقہ و خیرات کرنے والے اور تہجد کے وقت اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اور فرشتے اور تمام اہل علم، توحید کی گواہی دیتے ہیں۔

انسانی زندگی کے لئے نظام حیات جو اللہ تعالیٰ کے یہاں مستند و مسلم

ہے وہ صرف اسلام ہے اور اس سے اختلاف رکھنے والے ہٹ دھرم اور ضدی ہیں۔

بحث بازی اور جھگڑا کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی ہدایت ہے۔

انبیاء اور عدل و انصاف کے داعی مذہبی پیشوائوں کا قتل یہودی ذہنیت کا غماز ہے۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب ہو گا۔

ہر قسم کی حکمرانی اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلیل ورسوا کرے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

دن کو رات میں داخل کرتا ہے، رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔ زندہ سے مردہ کو اور مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور جب چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

ایمان والوں کے لئے کافروں سے گہری دوستی لگانا جائز نہیں۔

اللہ کی محبت اور مغفرت کے حصول کا آسان اور کامیاب راستہ اتباعِ رسول ہے۔

انبیاء کی بعثت درحقیقت انتخاب ربانی ہوتا ہے۔ آدم و نوح اور ابراہیم و

عمران کے خاندانوں کو اللہ تعالیٰ نے ہی منتخب فرمایا تھا۔

حضرت مریم کی ولادت ان کی کراماتی نشوونما اور انہیں بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کرنے کی تفصیل کا بیان ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ پن کے باوجود یحییٰ جیسے پاکباز اور قائدانہ صلاحیتوں کے حامل بیٹے کی خوشخبری کا تذکرہ ہے۔

پھر عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ ولادت، بچپن اور بڑھاپے میں گفتگو کے امتیاز کا تذکرہ۔

آپ کی نبوت ورسالت کے ساتھ ہی آپ کے معجزات، مردوں کو زندہ کرنا، مٹی کے پرندے بنا کر اڑا دینا، اندھوں اور کوڑھوں کو صحت مند کر دینا وغیرہ کو ذکر کر کے بتایا ہے کہ یہ تاریخی باتیں ایک نبی اُمّی کے ذریعہ لوگوں کے سامنے آنا، اس نبی کی حقانیت کی واضح دلیل ہیں۔

پھر عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے اور ان کو نبی برحق مان کر ان کی پیروی کرنے والوں کے دنیا پر غلبہ اور قیامت تک ان کی حکمرانی کو بیان کیا ہے۔

پھر عیسائیوں کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مباہلہ کا تذکرہ ہے، جس میں دو مقابل فریق اپنے اہل وعیال کے ساتھ میدان میں نکل کر بددعا کرتے ہیں، جس کے نتیجہ میں باطل فریق ہلاک ہو جاتا ہے۔

عیسائی مباہلہ کی بجائے فرار ہو گئے، جس سے ان کا بطلان واضح ہو گیا۔

قرآن کا اعلان ہے کہ ابراہیم علیہ السلام یہودی، عیسائی یا مشرک نہیں بلکہ یکسوئی کے ساتھ اللہ کی اطاعت کرنے والے مسلمان تھے۔

پھر یہودیوں کی خامیوں اور کمزوریوں کا تذکرہ ہے۔ خود راہِ راست پر آنے کی بجائے دوسروں کو بھی اپنے جیسا گمراہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ حق و باطل کو خلط ملط کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ سازش کے تحت اسلام کا اظہار کر کے پھر انکار کر دیتے ہیں تاکہ دوسروں کو بھی اسلام سے برگشتہ کریں۔ مسلمانوں کا مال ناجائز طریقہ پر کھانے کو اپنے لئے حلال سمجھتے ہیں، دنیوی مفادات کی خاطر اللہ کے کلام کو بیچ ڈالتے ہیں۔

نبی ورسول کی شان یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اپنا پرستار بنانے کی بجائے اللہ کی عبادت پر آمادہ کرتے ہیں۔ پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے حوالے سے انبیاء کرام سے لئے جانے والے میثاق کا ذکر ہے، جس کی رو سے

تمام انبیاء علیہم السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کرنے کے پابند قرار دیئے گئے۔

اسلام کے علاوہ کوئی دین قابل قبول نہیں۔

اللہ کے نزدیک، تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کے نزدیک کافر ملعون ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ اگر زمین کے بھراؤ کے برابر سونا بھی فدیہ میں دے دیں تب بھی انہیں جہنم کے عذاب سے نجات حاصل نہیں ہو گی۔

خلاصہ دَر خلاصہ

- بعض رسولوں کو بعض پر فضیلت دی گئی ہے۔
- ہر رسول یا نبی پر اسے دی گئی فضیلت کے ساتھ ایمان لانا ضروری ھے
- اللہ اھل ایمان کا دوست ھے
- اہلِ علم کو حق کے اظہار کے لیے ضرورتاً باطل کے ساتھ مناظرہ و مکالمہ کرنا پڑے تو کریں
- دنیا میں ہی صدقہ و خیرات کر کے اپنی عاقبت سنوار لو ورنہ قیامت کے دن کوئی سودے بازی، تعلقات یا سفارش کام نہیں دے گی۔
- جو باطل قوتوں سے بغاوت کر کے اللہ کا وفادار بن گیا تو اس نے ایسی مضبوط کڑی کو تھام لیا جو ٹوٹنے والی نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے اور انہیں کفر کی ظلمتوں سے ایمان کے نور کی طرف لاتا ہے
- مرنے کے بعد اٹھایا جانا۔۔۔ قرآن کریم کے مرکزی موضوعات میں سے ہے

- اخلاص کے ساتھ اللہ کے نام پر مال خرچ کرنے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے زمین میں ایک بیج ڈال کر سینکڑوں دانے حاصل کرلینا
- اور ریاء کار کا صدقہ ایسا ہے جیسے چٹان پر غلہ اگانے کی ناکام کوشش۔
- اچھی بات کہنا اور درگزر کر دینا ایسی مالی امداد سے بہتر ہے جس میں ریاکاری اور احسان جتلانے کا عنصر شامل ہو۔
- صدقہ و خیرات کرنے پر شیطان غربت اور پیسہ کی کمی سے ڈراتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ مال میں برکت اور گناہوں کی معافی کا وعدہ کرتے ہیں۔
- حکمت و دانائی اللہ کی عطاء ہے جسے حکمت مل جائے اسے بہت بڑی خیر میسر آگئی۔
- کھلے عام اور چھپا کر موقع محل کے مطابق دونوں طرح صدقہ کرتے رہنا چاہیے۔
- دین دار غرباء جو اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھنے کے لئے مانگتے

نہیں ہیں وہ آپ کے مالی تعاون کے زیادہ مستحق ہیں۔

- سود خوری سے بچنے کو ایمان کا تقاضا قرار دیا اور سودی نظام کو جاری رکھنے کو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے مترادف قرار دیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ انسانی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا لہٰذا شریعت کے جتنے احکام ہیں وہ انسانی وسعت و قدرت کے اندر ہی ہیں اور ہر شخص کو اپنے برے بھلے اعمال کا نتیجہ بھگتنا ہو گا
- آیاتِ متشابہات کی ٹوہ میں نہ پڑو۔
- اللہ سے ہدایت کی دعا مانگنی چاہیئے اور روز جزاء کے تصور کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔
- کافروں کا مال و اولاد ان کے کسی کام نہیں آ سکے گا۔
- فرعون اور اس سے پہلے اقوام کے واقعات سے یہ بات ظاہر ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا، ہم نے ان کے جرائم پر ان کی گرفت کر کے انہیں عبرت کا نشانہ بنا دیا۔

- بدر کے واقعہ میں غور کرو جب دو جماعتیں مقابلہ پر آئیں۔ ایک جماعت اللہ کے لئے جہاد کرنے والی اور دوسری جماعت کافروں کی تھی، جن کی تعداد مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ نظر آرہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کو شکست دے کر ایمان والوں کو اپنی مدد سے غالب کیا۔ اس سے اہل بصیرت درس عبرت حاصل کرسکتے ہیں۔
- انسانوں کو بیوی، بچے، مال و دولت کے خزانے، سونا چاندی، سواریاں، چوپائے، جانور اور کھیتیاں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی عارضی چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پاس بہترین انجام ہے۔
- انسانی زندگی کے لئے نظام حیات جو اللہ تعالیٰ کے یہاں مستند و مسلم ہے وہ صرف اسلام ہے اور اس سے اختلاف رکھنے والے ہٹ دھرم اور ضدی ہیں۔
- بحث بازی اور جھگڑا کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی ہدایت ہے۔

- انبیاء اور عدل و انصاف کے داعی مذہبی پیشوائوں کا قتل یہودی ذہنیت کا غماز ہے۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب ہو گا۔
- ہر قسم کی حکمرانی اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلیل ورسوا کرے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
- ایمان والوں کے لئے کافروں سے گہری دوستی لگانا جائز نہیں۔
- اللہ کی محبت اور مغفرت کے حصول کا آسان اور کامیاب راستہ اتباعِ رسول ہے۔
- یہودی خود راہِ راست پر آنے کی بجائے دوسروں کو بھی اپنے جیسا گمراہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ حق و باطل کو خلط ملط کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ سازش کے تحت اسلام کا اظہار کر کے پھر انکار کر دیتے ہیں تاکہ دوسروں کو بھی اسلام سے برگشتہ کریں۔ مسلمانوں کا مال ناجائز طریقہ پر کھانے کو اپنے لئے حلال سمجھتے ہیں، دنیوی مفادات کی خاطر اللہ کے کلام کو

بیچ ڈالتے ہیں۔

درِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 5: قبر کی پکار

يقول اللّٰه تعالى" :يا بن آدم! لا تكن ممّن يقصّر التّوبة، ويطوّل الأمل، ويرجو الآخرة بغير عمل؛ يقول قول العابدين ويعمل عمل المنافقين. إن أعطي لم يقنع، وإن منع لم يصبر. يأمر بالخير ولا يفعله. وينهى بالشّرّ ولم ينته عنه. يحبّ الصّالحين وليس منهم، ويبغض المنافقين وهو منهم. يقول ما لا يفعل، ويفعل ما لا يؤمر، ويستوفي ما لا يوفي. يا بن آدم! ما من يوم جديد إلّا والأرض تخاطبك في قولها تقول لك: يا بن آدم! تمشي على ظهري، ثمّ تحزن في بطني، وتأكل الشّهوات على ظهري، ويأكلك الدّود في بطني. يا بن آدم! أنا بيت الوحشة، وأنا بيت المساءلة، وأنا بيت الوحدة، وأنا بيت الظّلمة، وأنا بيت الحيّات والعقارب، فاعمرني ولا تخرّبني . "

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

"**اے ابن آدم!** تو اس شخص کی طرح نہ ہو جانا جو توبہ میں کوتاہی کرتا، لمبی امیدیں باندھتا، آخرت میں بغیر عمل کے کامیابی کی امید رکھتا ہے۔ باتیں تو عابدوں جیسی کرتا ہے لیکن عمل منافقوں جیسا کرتا ہے۔ اگر کچھ عطا کیا جائے تو قناعت نہیں کرتا، اگر (رزق وغیرہ) روک لیا جائے تو صبر نہیں کرتا۔ بھلائی کا حکم تو دیتا ہے لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا، بُرائی سے منع تو کرتا ہے مگر خود باز نہیں آتا۔ صالحین سے محبت تو کرتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں اپناتا۔ منافقین سے بغض وعناد تو رکھتا ہے مگر خود بھی انہی جیسے عمل کرتا ہے۔ وہ جو کہتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا اور وہ کرتا ہے جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا۔ جو (حق) خود پورا نہیں کرتا اسے پورا پورا وصول کرنا چاہتا ہے۔

اے ابن آدم! قبر ہر روز تجھ سے مخاطب ہو کر کہتی ہے: اے آدمی! (آج تو) تُو میرے اوپر (اکڑ اکڑ کر) چل رہا ہے لیکن (کل) تجھے میرے اندر غم سہنا ہو گا۔ میرے اُوپر تو شہوتیں

تیری خوراک ہیں لیکن میرے اندر تُو کیڑوں کی خوراک بنے گا۔

اے ابن آدم! میں وحشت کا گھر ہوں، میں آزمائش کا گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں تاریکی کا گھر ہوں، میں سانپ اور بچھوؤں کا گھر ہوں لہٰذا مجھے آباد کر برباد نہ کر۔"

حدیث قدسی 6: انسان کی پیدائش کا مقصد

يقول اللہ تعالى: "يا بن آدم! ما خلقتكم لأستكثر بكم من قلّة، ولا لأستأنس بكم من وحشة، ولا لأستعين بكم على أمر عجزت عنه، ولا لجلب منفعة، ولا لدفع مضرّة، بل خلقتكم لتعبدوني طويلا، وتشكروني كثيرا، وتسبّحوني بكرة وأصيلا. يا بن آدم! لو أنّ أوّلكم وآخركم، وجنّكم وإنسكم، وصغيركم وكبيركم، وحرّكم وعبدكم، اجتمعوا على طاعتي ما زاد ذلك في ملكي مثقال ذرّة. ومن جاهد فإنما يجاهد لنفسه، إنّ اللہ لغنيّ عن العالمين. يا بن آدم! كما تؤذي يؤذى بك،

وکما تعمل يعلم بك»

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

”**اے ابن آدم!** میں نے تمہیں اس لئے پیدا نہیں کیا کہ تمہارے ذریعے کمی میں زیادتی کا خواہشمند ہوں، نہ ہی اس لئے کہ تمہارے ذریعے وحشت سے اُنس کا طلبگار ہوں، نہ ہی اس لئے کہ تمہیں ایسے کام پر اپنا معاون (یعنی مدد گار) بناؤں گا جس سے میں عاجز ہوں، نہ کسی فائدے کے حصول کے لئے اور نہ ہی کسی نقصان کو دور کرنے کے لئے بلکہ میں نے تمہیں اس لئے پیدا کیا ہے تاکہ طویل مدت تک تم میری عبادت کرو، کثرت سے میرا شکر ادا کرو اور صبح وشام میری پاکی بیان کرو۔

اے ابن آدم! اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن واِنس، چھوٹے بڑے، آزاد اور غلام میری اطاعت پر جمع ہو جائیں، تب بھی میری بادشاہی میں ذرہ بھر بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔ جس نے کوشش کی اس نے صرف اپنی ذات کے لئے کوشش کی۔ **بے شک** اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام جہانوں سے بے پرواہ ہے۔

اے ابن آدم! جیسے اذیت دو گے تمہیں ویسے ہی اذیت دی جائے گی اور تم جیسا کرو گے تمہارے ساتھ ویسا ہی کیا جائے گا۔"



درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۳

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّ سِتُّوْنَ شُعْبَةً وَّالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ (بخاری شریف، ج۱، کتاب الایمان، ص۶)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی شاخیں ساٹھ سے کچھ زیادہ ہیں اور "حیا" ایمان کی ایک بہت بڑی شاخ ہے۔

شرح حدیث: اس حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کو ایک ایسے درخت سے تَشْبِیْہ دی ہے جس میں چھوٹی بڑی بہت سی ٹہنیاں اور شاخیں ہوں جنکی وجہ سے وہ درخت ہرا بھرا، سایہ دار، انتہائی خوشنما اور نہایت ہی حسین وخوبصورت نظر آتا ہے یہی مثال ایمان کی ہے کہ ایمان کی چھوٹی بڑی بہت سی خصلتیں ہیں کہ جنکی وجہ

سے ایمان کی رونق اور خوبی میں چار چاند لگ جاتا ہے اور اس کے اثرات و ثمرات کی بدولت صاحب ایمان کی زِندگی دونوں جہاں میں حُسن و جمال کا ایک ایسا جاذب نظر مُرقّع بن جاتی ہے کہ وہ تمام مخلوق کی نگاہوں میں صاحبِ وقار اور قابل اعتبار ہو جاتا ہے اور دربارِ خداوندی میں عظمت دارین کا حقدار بن جاتا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا کہ ایمان کی کچھ اوپر ساٹھ شاخیں یعنی خصلتیں ہیں اور حیاء ایمان کی ایک نہایت ہی اہم اور بہت بڑی شاخ یعنی خصلت ہے۔

اب غور فرمائیے کہ وہ خوشنما اور بارونق درخت جو اپنی بہت سی ٹہنیوں اور شاخوں کی وجہ سے انتہائی خوبصورت نظر آتا ہے اگر اس کی تمام شاخوں کو کاٹ ڈالا جائے اور صرف اس درخت کے تنہ کا "ٹُھنٹھ" باقی رہ جائے تو پھر ظاہر ہے کہ اب وہ درخت کہلانے کا مستحق نہیں رہے گا۔ بھلا کون ہے جو صرف تنہ کے "ٹُھنٹھ" کو درخت کہے گا جس میں نہ ڈالیاں ہوں نہ

ٹہنیاں نہ شاخیں ہوں نہ پتیاں ! اسی طرح اگر درخت کی کچھ
شاخوں کو کاٹ کر درخت کو ننگا کر دیا جائے تو یقینا درخت کی
حسین و خوبصورت چھتری کا حُسن و جمال تَہَس نَہَس ہو جائے
گا اور اُس کا سایہ بھی کم ہو جائے گا اور اسکے پھل پھول میں بھی
نمایاں کمی ہو جائے گی اور اگر درخت کی کوئی اتنی بڑی ڈالی
کاٹ ڈالی جائے جس میں بہت سی ٹہنیاں اور شاخیں ہوں اور
وہ ڈال درخت کی نشو و نما اور اس کی سر سبزی و شادابی میں مُمِد و
مُعاوِن رہی ہو تو پھر اندیشہ ہے کہ شاید پورا درخت ہی خشک ہو
کر آگ کا ایندھن بن جائے۔

اسی طرح سمجھ لیجئے کہ ایمان کی بھی چھوٹی بڑی بہت
سی خصلتیں ہیں کہ اگر ان تمام خصلتوں کا وجود ختم ہو جائے تو
گویا ایمان ہی کا خاتمہ ہو جائے گا اور اگر کچھ خصلتیں معدوم
ہو گئیں تو جتنی خصلتیں اور جتنی جتنی اہم خصلتیں ناپید ہوتی
چلی جائیں گی اسی قدر ایمان کا نور، اس کی رونق، اس کا حسن

وجمال کم سے کم تر ہوتا چلا جائے گا۔ اور اگر کوئی ایسی اہم سے اہم تر اور خاص الخاص خصلت برباد ہو گئی جو ایمان کا نشان بلکہ شانِ ایمان کہلانے کی مستحق تھی تو پھر تو انتہائی خطرہ ہے کہ کہیں ایمان ہی برباد نہ ہو جائے۔ چنانچہ ایسی ہی ایک نہایت ہی اہم خصلتِ ایمان کو بیان فرماتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِیْمَانِ" یعنی حیاء ایمان کی ایک بہت ہی بڑی شاخ یعنی خصلت ہے۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

30 روزہ انتہائی علمی و فکری

موضوعاتی دورۂ قرآنِ کریم

Thematic Study of Quran

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات بنانا
- ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات بنانا
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات و خواتیم کا جائزہ

داخلہ کے لیے "دورہ قرآن"
لکھ کر واٹس اپ کریں

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل
+92320-8324094

کورس کا دورانیہ

01 to 29 Ramzan
11 march to 10 April
کلاس روزانہ رات
Pak 10:30 To 11:30
Hind 11:00 to 12:00

کلاس کا طریقہ

کلاس آن لائن زوم پر ہو گی
روزانہ کی ریکارڈنگ بھی ملے گی
اختتام پر ای-سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن فیس

Reg Fees
Pak 1000 Hind 500
Uk & Other 10 pound

علامہ راشد علی عطاری مدنی

موضوعاتی دورۂ قرآن میں داخلہ 20 رمضان المبارک تک جاری رہے گا

لیٹ شامل ہونے والوں کو سابقہ ریکارڈنگ بھی مل جائے گی۔

رمضان المبارک کے ان شاءاللہ "موضوعاتی دورہ قرآن" کے شرکاء کو اسلامی تحقیقات میں معاون 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ مفت دی جائے گی۔

1. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن آفیشل
2. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن جامع الکتب الاسلامیہ
3. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن جامع الکتب الاسلامیہ (موبائل)
4. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن المکتبۃ الاسلامیہ

5. مکتبہ شاملہ آف لائن آفیشل

6. مکتبہ شاملہ آف لائن اولڈ

7. مکتبہ شاملہ اوریجنل، موبائل

8. مکتبہ شاملہ، موبائل، Appedtech

9. المکتبۃ الشیعۃ آن لائن

10. المکتبۃ الشیعۃ آن لائن (موبائل ایپ)

11. مکتبۃ القرآن (دعوتِ اسلامی، آن لائن)

12. کلام اعلیٰ حضرت یونیکوڈ (موبائل ایپ)

13. مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ (اسلامی بیانات، تقریریں، موبائل ایپ) ڈیلی اپڈیٹ

14. معرفۃ القرآن، لفظی ترجمہ قرآن (موبائل ایپ)

15. ☜ فیضان حدیث، حدیث سرچنگ ایپ

16. ☜ فقہی انسائیکلوپیڈیا، یونیکوڈ، سرچ ایبل (بہار شریعت، موبائل ایپ)

17. ☜ مکتبہ اسلام ویب (موبائل ایپ)

18. ☜ مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر (موبائل ایپ)

19. ☜ مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی

20. ☜ مکتبۃ کتاب الامۃ

21. ☜ مکتبہ التفاسیر

22. ☜ مکتبہ شاملہ گولڈن

23. ☜ مکتبہ شاملہ التراث

24. ☜ جامع الکتب التسعۃ

25. ☜ المواریث

26. ☜ مکتبۃ جامع خادم الحرمین الشریفین (موبائل ایپ)

27. ☜ مکتبۃ الاسلام

28. ☜ مجموعۃ التفاسیر

29. ☜ مکتبہ اسلام ون (موبائل ایپ)

30. ☜ مکتبہ ختم نبوت

31. ☜ مکتبہ جبریل

32. ☜ ایزی قرآن وحدیث (کمپیوٹر)

33. ☜ ایزی قرآن وحدیث موبائل ایپ

34. ☜ موسوعہ التفسیر الموضوعی

35. ☜ موسوعۃ التفسیر الموضوعی موبائل

36. ☜ موسوعہ البخاری، آف لائن

37. موسوعہ البخاری آن لائن

38. موسوعۃ البخاری،(موبائل ایپ)

39. مکتبۃ النور

40. المکتبۃ الوقفیۃ

41. الباحث الحدیثی (آن لائن)

42. الباحث الحدیثی (موبائل ایپ)

43. الباحث العلمی (آن لائن)

44. مکتبۃ الجامع المخطوطات

45. مکتبۃ تقسیم المیراث

46. موسوعۃ التفسیر (تدبر و تفکر، آن لائن)

47. المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ (آن لائن)

48. موسوعۃ الحدیثیہ (آن لائن)

49. ☜ موسوعۃ الحدیثیہ (موبائل ایپ)

50. ☜ موسوعۃ الاخلاق (آن لائن)

51. ☜ موسوعۃ الاخلاق (موبائل ایپ)

52. ☜ المدینہ لائبریری (آن لائن)

53. ☜ ماہنامہ فیضان مدینہ، (آن لائن)

54. ☜ ماہنامہ فیضان مدینہ، (موبائل ایپ)

55. ☜ مکتبۃ الموضوع (آن لائن، ویب)

56. ☜ مکتبۃ الموضوع (آن لائن، موبائل ایپ)

57. ☜ انگلش میں حدیث کلیکشن، صحاح ستہ ودیگر

58. ☜ سیرت طیبہ English

59. ☜ دعوتِ اسلامی بکس، لٹریچر، موضوعاتی، موسمی، Islamic eBooks Library

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالك،،7- سنن ابن ماجه،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الكبرى للبيهقي،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحيح ابن حبان،،13-مستدرك الحاكم،،14-الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

30 روزہ انتہائی علمی وفکری

ایم فل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور علوم قرآنیہ پر مضامین ومقالات لکھنے کے شائقین کے لیے انتہائی اہم

موضوعاتی دورہ قرآن

Thematic Study of Quran

کورس کے اہم نکات

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات کی تجاویز
- بقیہ پاروں کے ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات کی تجاویز
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی ومدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات وخواتیم کا جائزہ

داخلہ وکلاس کی تفصیل

- یکم تا تیس رمضان المبارک
- 11 مارچ تا 10 اپریل
- کلاس روزانہ رات پاکستانی وقت
- 10:30 تا 11:30
- کلاس آن لائن زوم پر
- روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ
- اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 1000 روپے
یوکے ودیگر: 10 پاؤنڈ
ہندوستان: 500 روپے

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094